Self Tutoring

English Grammar For General Learners

S.No	Subject/Item	Page
	CHAPTER..**1**	
1	What is a 'Language'?	1
2	What is 'Grammar'?	4
3	What is a 'Letter'?	6
4	What is a 'Word'?	8
5	What is a 'Sentence'?	8
6	What is a 'Vowel'?	9
7	What is a 'Consonant'?	10
8	What is 'Article'?	11
9	Indefinite Articles.	13
10	Definite Article.	14
11	What is 'Syllable'?	16
12	What is 'Subject'?	16
13	What is 'Object'?	18

Scanned with CamScanner

CHAPTER 1

*......What is a language?	*......زبان یا بولی کیا ہے؟
"Language is a mean of conveying information, message, expressing a thought or an idea. It consists of words and sentences, oral or written, arranged meaningfully, as:"	''زبان''معلومات پہنچانے، پیغام پہنچانے یا خیال، تصور کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ ان الفاظ اور فقروں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں با معنی طریقے سے، زبانی یا تحریری انداز میں، ترتیب دیا ہوتا ہے، جیسے:
= "Come in , Please."	= ''اندر تشریف لائیے۔''
= " Give me a glass of water, Please."	= ''مہربانی فرما کر مجھے پانی کا ایک گلاس دیجئے۔''
In fact, words used in a language	دراصل، کسی زبان میں استعمال ہونے والے الفاظ
are the symblos that give particular meaning.	وہ اشارے ہوتے ہیں جو خاص معنی دیتے ہیں۔
Broadly speaking, a language has its own grammar and literature without which it does not rise above the status of a mere dialect or vernacular.	وسیع تر مفہوم میں، کسی زبان کیلئے ضروری ہے کہ اس کی اپنی قوائد گرامر اور ادب ہو ورنہ اس کی حیثیت علاقائی بولی سے زیادہ نہیں ہوگی۔
A foreign or second language can be better learned in the social milieu where it is compulsively used with the natives every where and all times. The learner gains competency through a wide range of frequently exchanging ideas with the natives, storing symbols and sound-symbols and by habituating himself in their use as part of long-term memory that develops his congition.	کسی بدیشی یا دوسرے درجے کی حیثیت رکھنے والی (غیر ملکی) زبان کو ان کے اپنے معاشرتی ماحول میں جہاں اس کا استعمال مقامی لوگوں کے ساتھ ہر جگہ اور ہمہ وقت کیا جاتا ہے بہتر طریقے سے سیکھا جا سکتا ہے۔ سیکھنے والا یا متعلم مقامی لوگوں کے ساتھ اکثر و بیشتر ہمہ گیر خیالات کا اظہار/ تبادلہ کر کے اس میں مہارت حاصل کرتا ہے۔ اشاروں وصوتی اشاروں کو محفوظ کرتا ہے اور ان کے استعمال میں اپنے آپ کو عادی بناتا ہے جو اس کی لمبی یادداشت کا حصہ ہونے کے سبب سمجھ کو بڑھاتا ہے۔

Such a person is naturally compelled to think and feel in the targeted language and dress his ideas, emotions and sentiments with suitable socabulary to put himself across with the natives easily and comfortably.	ایسا شخص قدرتی طور پر اس ہدفی زبان میں ہی سوچنے اور محسوس کرنے پر مجبور ہوتا ہے اور اپنے خیالات، جذبات و احساسات کو مقامی لوگوں تک آسانی اور سہل انداز میں پہنچانے کیلئے موزوں لغت کا جامعہ پہناتا ہے۔
But learning a foreign language or a second language in the learner's own social domestic environment requires familiarity with the grammatical rules and embedding a good deal of active vocabulary in his long-term memory for fluency.	لیکن متعلم کے اپنے داخلی معاشرتی ماحول میں رہتے ہوئے غیر ملکی یا دوسرے درجے کی حیثیت رکھنے والی بدیثی زبان کو سیکھنے کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس زبان کے قوائد گرامر بشمول ڈھیروں متحرک لغت کو اپنی لمبی یاداشت میں سموئے روانی کیلئے۔
All the four channesl of learning a foreign language, viz reading, writing, listening and speaking are very important to have command which is not difficult provided that the learner takes keen interest in practising them.	کسی بھی غیر ملکی زبان کو سیکھنے کیلئے چاروں ذرائع یعنی مطالعہ، تحریر، سننا اور بولنا اسپر عبور کیلئے ضروری ہیں جو مشکل نہیں بشرطیکہ سیکھنے والا ان کی مشق کرنے میں گہری دلچسپی رکھتا ہو۔
It is important to note that storing vocabulary and the rules of constructing a sentence in the long-term memory yields fruitful results.	یہ بات لازمی غور طلب ہے کہ الفاظ کا ذخیرہ کرنے اور فقرہ بنانے کے قوائد کو اپنی لمبی یاداشت میں محفوظ کرنے کا عمل ثمر آور نتائج کا حامل ہوتا ہے۔
Every languge is learned with a "clean slate"- may it be the mother-tongue as human beings "acquire" it in the environment they are born and brought up unlike animals who "instinctively" inherit it from their parents.	ہر زبان کو سیکھنے کی ابتدا ''کورے کاغذ'' سے ہوتی ہے۔ چہ جائے کہ یہ مادری زبان ہی کیوں نا ہو کیونکہ انسان جس ماحول میں پیدا ہوتے اور پروان چڑھتے ہیں یہ وہیں سے حاصل کرتے یا سیکھتے ہیں جانوروں سے بالکل مختلف جو جبلتی عمل کے تحت اپنے ماں باپ سے وراثت میں حاصل کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Of course, memory plays its due role for the successful achievement of mastery over a language but mostly use of the targeted language offers a key to gaining authority on it, especially, when frequently practising a lot of written work and habituating one-self of expressing ideas in it under the "direct" method of learning.	بلا شبہ، یاداشت / حافظہ زبان پر عبور حاصل کرنے کیلئے اپنا اہم کردار ادا کرتی / کرتا ہے مگر ہدفی زبان کا ''استعمال'' اُسپر تسلط حاصل کرنے کی چابی ہے۔ خصوصاً جب سیکھنے والا اس کی کافی سے زیادہ تحریری مشق کرتا ہے اور ''بلا واسطہ سیکھنے کے طریقے'' کی وساطت سے اپنے خیالات کے اظہار کو اپنی عادت بناتا ہے۔
Translation method of learning a foreign language does not help in gaining mastery as well as fluency over it because in this way the actual learning is twice removed from its effectiveness in the jumble of translations.	کسی بھی بدیشی زبان کو سیکھنے کیلئے ''طریقہ ترجمہ'' اس پر عبور اور روانی حاصل کرنے میں مددگار نہیں ہوتا کیونکہ اس طرح کے طرز سے اصل تعلیم اپنی اثر پذیری سے ترجمے کے الجھاؤ کی بدولت دوگام دور ہو جاتی ہے۔
For the non-native learners of a foreign language there is no way out but to learn it through the knowledge of grammatical rules and habituating themselves in their use. Both, store of vocabulary and knowledge of grammatical rules, ensure good command over the foreign language.	کسی بھی بدیشی زبان کو سیکھنے والے غیر مقامی متعلمین کے پاس اور کوئی راستہ نہیں بچتا ماسوائے اس کے کہ وہ اسے قوائد گرامر کے علم اور اپنے آپ کو ان کے استعمال کا عادی بنائیں۔ دونوں، لغت کا ذخیرہ اور قوائد گرامر کا علم، بدیشی زبان پر عبور / دسترس کو یقینی بناتے ہیں۔
The learner must, through research and investigation, arduously learn where to lay the stress on a particular syllable for good pronunciation. The accent, however, cannot be hundred percent like that of the native speakers, particularly when the learner happens to be in his/her own domestic social environment.	متعلم کو چاہیے کہ وہ محنت طلب طریقہ تحقیق و تجزیے کے ذریعے اچھے تلفظ کی خاطر یہ سیکھے کہ لفظ یا لفظ کے کس حرف / حصے پر زور / وزن دینا ہے۔ تاہم متعلم کا ''لہجہ'' زبان کے ورثا / لوگوں کے لہجے کی طرح سو فیصد ویسا تو نہیں ہوسکتا خصوصاً جبکہ متعلم اپنے معاشرتی ماحول میں رہ رہا ہو۔ متعلم کی مادری زبان، اُسکی اپنی قومی زبان اور علاقائی بولیوں کا لہجہ غیر ملکی زبان کے لہجے پر اپنا اثر چھوڑتی ہیں لیکن لہجے کو نظر انداز کرتے ہوئے ''صحیح تلفظ'' کی ادائیگی بہت اہم ہے۔

Scanned with CamScanner

The learner's mother tongue, his/her national language and the regional vernaculars do cast their influence on the accent of a foreign language student. But leaving the accent aside, accuracy of pronunciation is very very important and the learner must pay due attention to as how to pronounce a word as noun, verb, adjective or an adverb and the change in meanings thereof, failing which he/she will not be able to convey his/her message effectively clear.	متعلم کو اس بات پر توجہ دینی چاہیے کہ کسی لفظ کو بطور 'ناؤن، ورب، اجیکٹو یا ایڈ ورب' کس طرح ادا کیا جاتا ہے اور ان کے معنی کیسے بدلتے ہیں جس میں ناکامی کی صورت متعلم اپنا پیغام شفاف طور پر موثر طریقے سے نہیں پہنچا سکے گا۔
Further, slang and colloquial languages can be learned better while living with their native speakers. Colloquial language is the language of lower stratum of a society while slang also belongs to the youth of a common section of society. But both of them are not the formal standard languages and therefore, they cannot be used in the standard formal written or spoken forms.	مزید یہ کہ 'سیلنگ' اور 'کلوکیئیل' زبانیں (عامیانہ علاقائی بولیاں) ان کے بولنے والے ورثا کے درمیان رہ کر بہتر طریقے سے سیکھی جا سکتی ہیں۔ 'کلوکیئیل' زبان کسی معاشرے کے نچلے طبقے کی زبان ہوتی ہے۔ جبکہ 'سیلنگ' 'معاشرے کے عام طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی زبان ہوتی ہے لیکن یہ دونوں زبانیں رسمی معیار کی زبانیں نہیں ہوتی ہیں جنہیں معیاری رسمی زبان کے طور پر تحریر یا تقریر کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہو۔
It is an admitted fact that "good English", "educated English" and 'the standard Oxford English' are the only acknowledged medium of communication with the native speakers as well as with the other non-English speaking nations. The learners of English language who wish to be correct, effective and fluent in it must learn it the right way.	یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ 'اچھی انگریزی، پڑھے لکھے لوگوں کی انگریزی اور آکسفورڈ معیار کی انگریزی' وہ ذریعہ ہیں جن سے مقامی لوگوں اور دوسری ان اقوام کے لوگوں کے ساتھ جہاں انگریزی نہیں بولی جاتی کے ساتھ اپنا اظہار خیال کیا جا سکتا ہے۔ انگریزی زبان سیکھنے والوں کیلئے جو اس میں تصیح، با اثر اور مہارت / روانی چاہتے ہوں یہ ضروری ہے کہ وہ اسے صحیح طریقے سے سیکھیں۔

Scanned with CamScanner

'Grammar' (N) is the study of the rules of a language for using the words correctly in speaking or writing (so as to be intelligible).	’گرامر‘ (بطور ناؤن) کسی زبان کے الفاظ و قواعد کو صحیح طریقے سے بولنے یا لکھنے میں استعمال کرنے کے مطالعہ کو کہتے ہیں (تاکہ قابل فہم ہو)، جیسے:
as; = " Her grammar is not good."	=”اسکی گرامر (الفاظ کا قوائد زبان کے مطابق استعمال) اچھی نہیں ہے۔“
= "He does not know the grammar of English language."	=”وہ انگریزی زبان کی گرامر نہیں جانتا۔“
="Asma speaks good English because she is well versed in its grammatical rules."	=”عاصمہ اچھی انگریزی بولتی ہے کیونکہ وہ اس کے قواعد گرامر میں بڑی ماہر ہے۔“
-Let us analyse the following sentences to know what mistakes of grammatical rules have been committed;	- آیئے مندرجہ ذیل فقرات کا مطالعہ یہ جاننے کیلئے کریں کہ قواعد گرامر کی کون سی غلطیاں کی گئی ہیں:
(1) = " I going school everyday."	=”میں جانا اسکول ہر روز۔“ (غلط)
This sentence has a subject (I) but the predicate part is incorrect because the word (adj) 'everyday' refers to the 'present indefinite tense' (which means an action done again and again as a routine or habit). The grammatical rule under this 'tense' requires the subject (the first person'I') to take first form of verb 'go' with out using or adding 's' or 'es' to it.	اس فقرے کا فاعل ’I‘ صحیح طور پر موجود ہے لیکن پریڈیکیٹ کا حصہ غلط ہے کیونکہ لفظ ’ہر روز‘ (ایڈجیکٹو) فعل حال سادہ یا غیر معین کا اشارہ دیتا ہے (جس کا مطلب ہے کہ کوئی عمل جو بار بار بطور روزمرہ کے کام یا عادتاً کیا جاتا ہو)۔ اس زمانے کے تحت قواعد گرامر کے مطابق فاعل (شخص اول) کیلئے ضروری ہے کہ فعل/ورب کی پہلی فارم یعنی ’go‘ بغیر ’s‘ یا ’es‘ کا اضافہ کئے آئے۔
The addition of 'ing' with the first form 'go' indicates present or past continuous tense to mean continuity of action.	’ing‘ کا فعل/ورب کی پہلی فارم کے ساتھ اضافہ فعل حال جاری یا فعل ماضی جاری کی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی کسی عمل کا مسلسل جاری ہوتے ہونا ظاہر کرتا ہے۔
After the verb 'go', preposition 'to' must come to show 'the place' aimed for, that is 'school'. In this sentence 'to' is missing.	فعل ’go‘ کے بعد پراپوزیشن ’to‘ (تعلق ظاہر کرنے والا لفظ) لگایا جانا متذکرہ یا مقصود جگہ یعنی ’اسکول‘ سے تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

Therefore, the sentence in question is incorrect. The correct Construction of the sentence would be:	چنانچہ متنازع فقرہ غلط ہے۔اس فقرے کی صحیح ساخت یابناوٹ یوں ہوگی:
= "I go to school every day."	=''میں اسکول ہر روز جاتا ہوں۔'' میں ہرروز اسکول جاتا ہوں۔
= "She goes to school everyday."	=''وہ ہرروز اسکول جاتی ہے۔''
= "I am watching T.V. now."	=''میں اس وقت/اب ٹیلی ویژن دیکھ رہا ہوں۔''
="He was walking in the park." when i met him in the morning."	=''صبح جب میں اسے ملا تو وہ پارک میں چہل قدمی کر رہا تھا۔''
(2)= "Neither of the two sisters got the prize they expected." (incorrect)	(2)='' دونوں بہنوں میں سے کوئی ایک بھی انعام حاصل نہ کرسکی جس کی اُنہیں توقع تھی۔''(غلط)
'Neither' means not either (none/no one).	'neither' کا مطلب ہے دونوں میں سے کوئی (ایک بھی نہیں)۔
It is used in 'negative sense' and treated as 'singular'.	یہ منفی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔اور'واحد' تصور ہوتا ہے۔
In the above sentence, 'neither of the two sisters', it means no one (singular). Therefore, it contains the mistake of 'pronoun' which should have been-	متذکرہ بالا فقرے میں،'دونوں بہنوں میں سے کوئی بھی نہیں' کا مطلب ہے ایک بھی نہیں۔واحد چنانچے،اس میں'اسم ضمیر' کی غلطی ہے جیسے
=" Neither of the two sisters got the prize she expected".(Correct)	=''دونوں بہنوں میں سے کوئی ایک بھی انعام حاصل نہ کرسکتی جسکی اُسے توقع تھی۔''(صحیح)
*(The study of similar rules is called 'grammer' and that is what we will learn in this book of grammar & composition.)	*(اسی قسم کے اصولوں کے مطالعہ کو''گرامر'' کہتے ہیں اور گرامر اور ترتیب یا تالیف کی اس کتاب میں انہیں کا مطالعہ کریں گے۔)

Scanned with CamScanner

-'Letter' (N) means a written message, as:	- 'لیٹر' (ناؤن) کا مطلب ہے تحریری پیغام، جیسے:
= "I received a letter from my friend."	= ''میں نے اپنے دوست سے خط موصول کیا۔''
= "I will write a letter to you."	= ''میں تمہیں خط لکھوں گا۔''
-(as plural) it means 'learning': 'knowledge', as:	(بطور جمع) اسکا مطلب ہے 'عالم فاضل': 'بہت علم رکھنے والا'، جیسے:
="Raza is a man of letters."	= ''رضا ایک صاحب علم انسان ہے۔''
="Men of letters must be honoured."	= ''عالم فاضل لوگوں کی تعظیم کی جانی چاہیے۔''
-' (to) the letter' means 'completely': 'according to the exact meaning of the words,' as:	- '(to) the letter' کا مطلب ہے 'ہو بہو معنوں کے مطابق'، جیسے:
=" He obeyed his officer's orders to the letter.	= ''اس نے اپنے آفسر کے احکامات کی من وعن تعمیل کی۔''
= He acted upon his fathers advice to the letter (or in letter and spirit.)	= اسنے اپنے باپ کی نصیحت پر من وعن عمل کیا۔'' (یا مکمل طور پر عمل کیا۔)
-As noun 'letter' also means a mark expressing a sound.' There are 26 letters in the English language alphabet that have no meaning unless joined with others to give some meaning , as;	- بطور ناؤن 'لیٹر' / 'حرف' کا مطلب ہے 'نشان جو کسی آواز کا اظہار کرتا ہے'۔ انگریزی زبان کے ابجد میں 26 حروف ہیں جن کا انفرادی طور پر کوئی معنی نہیں ہوتا جب تک کہ دوسروں کے ساتھ مل کر کوئی مطلب معنی نہ دیتے ہوں، جیسے:
'a,b,c,d,e,f,g,h,i,j,k,l,m,n,o ,p,q,r,s,t,u,v,w,x,y,z.'	'اے، بی، سی، ڈی، ای، ایف، جی، ایچ، آئی، جے، کے، ایل، ایم، این، او، پی، کیو، آر، ایس، ٹی، یو، وی، ڈبلیو، ایکس، وائی، زیڈ یا ذی۔'
Each of these letters has its own sound with or without friction of 'tongue, teeth, lips, palate and the breath.'	ان حروف (ابجد) میں سے ہر ایک کی اپنی آواز ہے جو کہ 'زبان، دانت، ہونٹ، تالو اور سانس' کے ساتھ رگڑ یا بغیر رگڑ ادا ہوتے ہیں

Scanned with CamScanner

-(as noun) A 'word' is a written or spoken sign showing a thing or an idea, as; 'car; drink; come; sit; tree', etc.	۔(بطور ناؤن) لفظ کا مطلب ہے کسی چیز یا خیال کا تحریری یا تقریری انداز میں اظہار کا نشان۔
-(as plural) 'words' means, a speech or conver sation, as;	۔'بطور جمع' الفاظ کا معنی ہے تقریر یا بات گفتگو، جیسے:
=" He delivered gentle words in the meeting."	=''اسنے نرم / شستہ الفاظ ادا کیے۔''
-'word' also means 'news', as:	۔'لفظ' کا مطلب 'خبر یا اطلاع' بھی ہے، جیسے:
=" Asif gave me the word of his brothers death."	=''آصف نے مجھے اپنے بھائی کی مرگ کی خبر دی۔''
- 'word' also means, a promise, as;	۔'لفظ' کا معنی 'وعدہ' بھی ہے، جیسے:
"Breaking one's word is very bad."	=''اپنا وعدہ توڑنا بہت بری بات ہے۔''
= As verb 'word' also means to choose words for', as;	۔'ورب' کی حیثیت سے 'لفظ' کا مطلب ہے 'الفاظ کا چناؤ کرنا'، جیسے:
= "The chairman worded his address carefully in the meeting."	=''مجلس میں چیئرمین نے اپنے خطاب کیلیے الفاظ کا بڑی احتیاط سے چناؤ کیا۔''
*......A 'word' is group of letters from the alphabet that give sensible meaning. A word has its own phonic sound, partly or as a whole, as;	*......'لفظ' حروف تہجی میں سے لئے گئے ان حروف کا مجموعہ ہوتا ہے جو قابل فہم معنی دیتا ہے۔'لفظ' کا اپنا خاص تلفظ یا انداز ادائیگی ہوتا ہے جو اس کے منقسم حصوں یا مجموعی طور پر مکمل وزن پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے:
= Baby; Island; car; centre; phone; deaf; chilli; cholera; etc, etc.	= بے بی: جزیرہ: کار: سنٹر: فون: ڈیف: چلی: کولرا: ہیضہ وغیرہ، وغیرہ۔

'Sentence' is a group of words properly (grammatically) arranged to give meaningful information or idea as a complete statement. It consists of usually, a 'Subject' and the 'predicate part', as;	'فقرہ' (گرامر کی رو سے) خاص ترتیب دیئے گئے الفاظ کا وہ مجموعہ ہے جو با معنی اطلاع یا خیال، مکمل بیان کی صورت میں پہنچاتا ہو۔ یہ، عموماً، 'فاعل' اور 'پریڈیکیٹ' کے حصے پر مشتمل ہوتا ہے۔ پریڈیکیٹ یہ بتاتا ہے کہ فاعل نے کون سا عمل مفعول پر کیا، جیسے:
= "I am eating mango."	=''میں آم کھا رہا ہوں۔''
= "I am a boy."	=''میں ایک لڑکا ہوں۔''
= "He did not run fast."	=''وہ تیز نہیں دوڑا۔''
= Can I take this book?	=''کیا میں یہ کتاب لے سکتا ہوں؟''
= "Will you come to office tomorrow?"	=''کیا تم کل دفتر آؤ گے؟''
*......**What is a 'vowel'?**	***......'واول' کیا ہے؟**
-'Vowel' is a letter of which sound is made by the voice, not requiring use of teeth, tongue, lips and palate. It is simply uttered through the breath (without friction).	- 'واول' وہ حرف ہے جسکی آواز سانس کے ساتھ بنتی ہے اور جس کی ادائیگی کیلئے دانت، زبان، ہونٹ، اور تالو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ بغیر رگڑ کے سانس کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔
- Vowels are Five in number, viz 'a'e'i'o'u'.	- تعداد میں کل پانچ واولز ہیں، یعنی: 'اے، ای، آئی، او، یو۔
-Some words beginning with a consonant letter do give the sound of Vowel, as;	- کچھ الفاظ کونسونٹ سے شروع ہونے کے باوجود واول کی آواز دیتے ہیں، جیسے:
='Honour', (onor[illegible] is silent)	='آنر' (لکھنے میں 'h' آئے گا لیکن بولنے میں یہ خاموش ہوگا (oner=honour)

Scanned with CamScanner

-A common noun beginning with the vowel letter takes the article 'an' before it. Similarly, a word beginning with a consonant and 'an' followed by a vowel but the consonant letter remains silent in sound also takes article 'an' before it.	- کوئی بھی اسم عام جو واول کے ساتھ شروع ہوتا ہو سے پہلے آرٹیکل 'an' لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ لفظ جس کی ابتدا کونسوننٹ حرف سے ہو اور اس کے بعد کا حرف واول ہو مگر کونسوننٹ حرف کی آواز خاموش ہو تو اس سے پہلے بھی آرٹیکل 'an' لگے گا۔
-Article 'an' is used for a singular noun, not for plural.	- آرٹیکل 'an' اسم عام واحد کیلئے استعمال ہوتا ہے، اسم خاص سے پہلے استعمال نہیں ہوتا چہ جائے کہ یہ واحد ہی کیوں نہ ہو۔
-'An' is used with common singular noun and not with proper noun though the latter may be singular.	- آرٹیکل 'an' صرف اسم عام واحد کیلئے استعمال ہوتا ہے، اسم عام جمع یا اسم خاص کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا۔
-Usually, two vowel letters placed together in a word require the voice of or stress on one of them only, as;	- عموماً، اگر کسی لفظ میں دو واول حروف اکٹھے ہوں تو ان میں سے صرف ایک پر وزن ہوگا یا صرف ایک کی آواز ہو گی، جیسے:
='An honour; an umbrella; an aeroplane; eat; aisle (il); Fraud; an ink-pot; an arrow; an heir (ar), etc,etc.	=an aeroplane an umbrellae and honour' ؛fraud؛ (il) aisle ؛ e at an heir ؛ an arrow; an ink-pot (ar) وغیرہ، وغیرہ
***......What is a 'Consonant'?**	*......'کونسوننٹ' کیا ہے؟
-'Consonant' is a letter from the alphabet that requires use of teeth, tongue, lips, palate and controlled exhalation (with friction or rubbing) when uttered by mouth.	- 'کونسوننٹ' حروف تہجی میں سے وہ حرف ہے جس کی ادائیگی کیلئے رگڑ کے ساتھ دانت، زبان، ہونٹ، تالو اور باضبط سانس کے اخراج کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔ یا جب منہ سے نکالے جاتے ہیں۔
-Consonants are 21 in number in the alphabet leaving out 5 vowel letters; they are-	- کونسوننٹس کی تعداد حروف تہجی میں سے پانچ واولز کو چھوڑ کر 21 ہے جو یہ ہیں:
'-,b,c,d,-,f,g,h,-,j,k,l,m,n, -,p,q,r,s,t,-,v,w,x,y,z'.	'- بی؛ سی؛ ڈی؛ - ایف؛ جی؛ ایچ؛ - ؛ جے؛ کے؛ ایل؛ ایم؛ این - ؛ پی؛ کیو؛ آر؛ ایس؛ ٹی؛ - ؛ ڈبلیو؛ ایکس؛ وائے؛ زی یا زیڈ؛

Scanned with CamScanner

-A singular common noun (not plural or/singular proper noun) beginning with consonant letter takes the article 'a' (Indefinite article) before it, e.g;	۔ کسی بھی واحد اسم عام (نہ تو جمع اور نہ ہی واحد اسم خاص) جو کونسونٹ حرف سے شروع ہوتا ہے سے پہلے آرٹیکل 'a' (غیر معین آرٹیکل) لگایا جاتا ہے، جیسے؛
= a boy (means any boy or one boy); a dog; a fish; a fan; a tree; a village; a country, etc, etc.	=a boy (اسکا مطلب ہے کوئی لڑکا یا صرف ایک لڑکا)؛ a dog؛ a fish؛ a fan؛ a tree؛ a country؛ village وغیرہ، وغیرہ
-But proper nouns do not take articles 'a', 'an', or 'the' before them, e.g;	۔ لیکن اسم خاص کے ساتھ آرٹیکلز 'a'، 'an' یا 'the' نہیں لگائے جاتے، جیسے؛
=Akram; John; Mary; Pakistan; London; Lahore; Uzma, etc.	= اکرم؛ جان؛ میری؛ پاکستان؛ لندن؛ لاہور؛ عظمیٰ، وغیرہ، وغیرہ۔
But we can't say or write,	لیکن ہم نہ تو لکھ اور نہ ہی یوں بول سکتے ہیں:
=an Akram, a John; the Mary, which is wrong.	=an اکرم؛ a جان؛ the میری، جو کہ غلط ہے۔
*......**What is a 'article'?**	*......**'آرٹیکل' کیا ہے؟**
-In general, 'article' means ' a thing or an 'object' or 'item'.- as;	عرف عام میں 'آرٹیکل' کا مطلب ہے 'کوئی چیز' یا 'شے'۔ جیسے؛
="Thread is an article of use in dress-making.	=''دھاگہ لباس بنانے میں استعمال کی چیز ہے۔''
="Please, make a list of missing articles from the store.	=''برائے مہربانی' اسٹور سے غائب اشیاء کی لسٹ بنائیں۔''
-' article' also means' a composition in a newspaper or journal or writing on any subject, as;	۔ 'آرٹیکل' کا مطلب کسی اخبار یا رسالے کیلئے لکھا گیا مضمون یا کسی موضوع پر تحریر بھی ہے' جیسے؛
=" I read your article in the daily Dawn."	=''میں نے روزنامہ ڈان میں آپکا آرٹیکل/ مضمون پڑھا۔''

=" Write an article on 'Democracy in Pakistan' for our magazine, Please.	= ''برائے مہربانی، 'پاکستان میں جمہوریت' پر آرٹیکل ہمارے رسالے کیلئے لکھیں۔''
*......(In grammar) ' article' is the name or word(s) especially used before a Noun, Preposition, Pronoun, Adjective or Adverb.	*......(گرامر میں) 'آرٹیکل' اس لفظ یا اُن الفاظ کا نام ہے جو اسم' پراپوزیشن (دو الفاظ کا تعلق ظاہر کرنے والے الفاظ)، Pronoun, Adjective or Adverb سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔
-'Articles' are of two types, Viz 'Indefinite articles' and 'definite article.'	'Articles' دو اقسام کے ہوتے ہیں یعنی 'Indefinite articles' آرٹیکلز' اور 'definite article.'
Indefinite articles consist of 'a' and 'an' whereas definite arcticle comprises 'the'.	پہلی قسم کے آرٹیکلز 'a' اور 'an' پر جبکہ دوسری قسم کا آرٹیکل 'the' پر مشتمل ہیں۔
-'a' and 'an' are used with singular common nouns but not with the plural.	-'a' اور 'an' اسم عام واحد کے لیے استعمال ہوتے ہیں جمع کیلئے استعمال نہیں ہوتے۔
Such as;	جیسا کہ؛
-This is a fish.	-یہ ایک مچھلی ہے۔
-That is a beautiful house.	-وہ ایک خوبصورت گھر ہے۔
-It was a very quickly done work.	-یہ ایک بہت عجلت میں کیا ہوا کام تھا۔
-Man is a social animal.	-انسان ایک معاشرتی حیوان ہے۔
-He is an old man now.	-وہ اب ایک بوڑھا آدمی ہے۔
-You are an honest person.	-تم ایک ایماندار آدمی ہو۔
-An aircraft can fly very high.	-ایک طیارہ بہت بلند پرواز کر سکتا ہے۔
-She is a wise lady.	-وہ ایک عقل منہ خاتون ہے۔
-They walked at a fast pace.	-وہ تیز گام سے چلے۔

-Saba came through the city.	-صبا شہر میں سے ہوتی ہوئی آئی۔
- This is the error he committed.	-یہ وہ غلطی ہے جو اس نے یا سرزد کی۔
-This is the house where I was born.	-یہ وہ گھر ہے جہاں میں پیدا ہوا تھا۔
- **Indefinite articles** (a & an) are used for a singular common noun.	-عام یا غیر معین آرٹیکلز (a اور an) اسم عام واحد کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔
-Article 'a' is used for a singular common noun (which is not special) beginning with consonant letter (it is not used with a proper noun), e.g.	- آرٹیکل 'a' اسم عام واحد کیلئے استعمال ہوتا ہے (جو کہ خاص نہیں) جس کی ابتدا کونسوننٹ حرف سے ہو (یہ اسم خاص کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا) یعنی
='a boy; a dog; a horse; a chair, etc, which means' any boy; any dog; one of horses; one of chairs out of the kind.'	=ایک لڑکا؛ ایک کتا؛ ایک گھوڑا؛ ایک کرسی' وغیرہ' جس کا مطلب ہے کوئی لڑکا؛ کوئی کتا؛ گھوڑوں میں سے ایک؛ کرسیوں کی قسم میں سے ایک؛
But we can't say, 'a Khalid; a Lahore; a London or a Perveen.	لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے، 'ایک خالد؛ ایک لاہور؛ ایک لندن یا ایک پروین'۔
-Article 'an' is also used for a singular common noun (not a particular one) beginning with a vowel letter,e.g.	- آرٹیکل 'an' بھی اسم عام واحد کیلئے استعمال ہوتا ہے جس کی ابتدا اول کے حرف سے ہوئی ہو (لیکن یہ بھی خاص نہیں)، جیسے؛
='an aeroplane; an ink-pot; an arrow; an axe; an island, etc, which means any of their common kind.	= 'ایک ہوائی جہاز؛ ایک سیاہی کی دوات؛ ایک تیر؛ ایک کلہاڑا؛ ایک جزیرہ، وغیرہ جسکا مطلب ہے ان کی عام قسم میں سے ایک۔
-'an' is not used with a proper noun and therefore, we can't say-, an Islamabad; an Ashraf; an new Delhi; an Afghanistan, etc.	-'an' اسم خاص کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا اور پس ہم یہ نہیں کہہ سکتے، 'ایک اسلام آباد؛ ایک اشرف؛ ایک نئی دہلی؛ ایک افغانستان، وغیرہ۔
-Indefinite articles are not used with common plural nouns, as;	-انڈیفی نٹ / آرٹیکلز اسم عام جمع کے ساتھ استعمال نہیں ہوتے، جیسے؛
a houses- an umbrellas- an axes-	'ایک گھروں۔ایک چھتریاں'۔

a chairs, which will be incorrect.	ایک کلہاڑیاں ۔ ایک کرسیاں؛ جو کہ غلط ہوگا۔
-**Definite article** 'the' is used with common noun(s) or pronoun (s) to make it 'Particular or special' and for emphasis on it. as;	۔ ڈیفینیٹ آرٹیکل 'the' اسم عام (واحد یا جمع) یا اسم ضمیر (واحد یا جمع) یعنی کامن ناؤن اور پروناؤن کے ساتھ استعمال اس پر / ان پر وزن دینے کیلئے یا خاص کرنے کیلئے ہوتا ہے جیسے؛
="The room is not big enough." (Particular).	=''کمرہ (خاص کمرہ) زیادہ بڑا نہیں ہے۔''
="Take care of the books."(Special)	=''کتابوں کا خیال رکھو۔'' (خاص کتابیں)
-'the' is used when two conditions or states are compared, as;	'the' کو دو صورتوں یا حالتوں میں مقابلے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے؛
="The higher you go, the cooler it is ."	=''جتنا اوپر جاؤ گے اتنی ٹھنڈ زیادہ ہوگی۔''
="The more you work, the better the result."	=''جتنی زیادہ محنت کرو گے اتنے بہتر نتائج ہونگے۔''
="The more you tease him, the more he'll be angry."	=''تم جتنا اسے دق کرو گے وہ اتنا زیادہ ناراض ہوگا۔''
-'the' is not used with a proper noun(s) unless meant to generalize for some special quality. we can't say,' the zohaib; the Khadijah; the Iran; the Shafiq', etc. But we can say,	'the' اسم / اسماء خاص کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا ماسوائے اس صورت میں کہ جب اس کی کوالٹی کا موازنہ کرنا یا اسے عام بنانا مقصود ہو۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ 'دی ؛ ہاب؛ دی خدیجہ؛ دی ایران؛ دی شفیق؛ وغیرہ، لیکن ہم کہہ سکتے ہیں۔
="A Concrete house is good for living."	=''ایک پختہ بنا ہوا گھر رہنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔''
="The boys come to play cricket here."	=''(وہ۔ خاص) لڑکے یہاں کرکٹ کھیلنے آتے ہیں۔''
="Cycling is an easy exercise."	=''سائیکل چلانا ایک آسان ورزش ہے۔''
="This is the house where I spent my childhood." (a particular house).	=''یہ وہ گھر ہے جہاں میں نے بچپن گزارا۔'' (خاص گھر)
="The book you are looking for is not here." (special book).	=''جو کتاب تم ڈھونڈ رہے ہو یہاں پر نہیں ہے۔'' (خاص کتاب)

="He is the shakes peare (shaks'pir) of India." (it means 'he' has the qualities of shakes peare. The comparison is not between the English play-wright Shakespeare and the man but between the qualities of the play-wright and those of the man in question.)	= ''وہ ہندوستان کا شیکسپر ہے (اسکا مطلب ہے کہ وہ شیکسپر اوصاف/ کوالیٹیز رکھتا ہے۔ موازنہ انگریز ڈرامہ نگار شیکسپر اور اس آدمی کے درمیان نہیں ہے بلکہ یہ ڈرامہ نویس اور اس آدمی کی خوبیوں کے درمیان ہے۔)
="Faisalabad is the Manchester of Pakistan.	= ''فیصل آباد پاکستان کا مانچسٹر ہے۔''
(Generally, Proper noun, Manchester, could not have 'the' before it but here the status of Faisalabad as an industrial city has been described equal to that of Manchester by using article 'the' with the latter to generalize it.)	(عام حالات میں اسم خاص 'مانچسٹر' کے ساتھ 'the' نہیں لگنا چاہیے تھا لیکن یہاں فیصل آباد کو مانچسٹر کے صنعتی رتبے سے بطور صنعتی شہر تشبیح دے کر عام کر دیا گیا ہے۔)
-Article 'the' is used with the names of 'islands; rivers; gulfs; seas; oceans; newspapers; mountains; scriptures; deserts; capes; bays; seasons; planets and stars; directions of the earth; winds; weathers, etc, such as;'the Okinawa,the Western islands of India-the Indus-the Ravi-the Persian gulf-the Arabian Sea- the indian ocean-the daily Dawn- the Nation-the Himalaya-the mount Kileminjaro-the Koran-the Bible-the Gobi desert-the Sahara-the Cape of Hope-the bay of Bengal-the winter-the summer-the Mars-the Sun-the Moon- The pole- star-the East-the West-the monsoon-the westerly wind,the humid, etc.	- آرٹیکل 'the' مندرجہ ذیل ناموں/ مقامات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :' جزیرے ؛ دریا؛ خلیج؛ سمندر؛ بحر؛ اخبار؛ پہاڑ؛ آسمانی کتابیں؛ صحرا؛ راس؛ بحیرہ یا خلیج؛ موسم؛ سیارے؛ ستارے؛ زمین کی اطراف؛ ہوائیں؛ جزوی موسم؛ وغیرہ، وغیرہ جیسے کہ؛' دی اوکی ناوا۔ دی جزائر عزب الھند۔ دی انڈس۔ دی راوی۔ دی خلیج فارس۔ دی بحیرہ عرب۔ دی بحر ہند۔ روزنامہ دی ڈان۔ دی نیشن۔ دی ہمالیہ۔ دی مونٹ کلومنجارو۔ دی قرآن۔ دی بائیبل۔ دی صحرا۔ گوبی۔ دی صحارا۔ دی راس امید۔ دی خلیج بنگال۔ دی ونٹر۔ دی سمر۔ دی مارز۔ دی سن۔ دی مون۔ دی پول سٹار۔ دی ایسٹ۔ دی ویسٹ۔ دی مون سون۔ دی ویسٹر کی ونڈ۔ دی ہیومڈ، وغیرہ۔
*......**What is a 'Syllable'?**	*......سلیبل' کیا ہے؟
-'Syllable' is a word or part of a word uttered by only one effort of the voice, e.g.	- سلیبل' کسی لفظ یا لفظ کا وہ حصہ جسے آواز کی ایک ہی جنبش کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے؛
-'Cheese' (cheese) has only one syllable.	-'چیز' (چیز) کا صرف ایک سلیبل ہے۔

-'Butter' (butter) has two syllables.	-'بٹ-ٹر'(بٹر) میں دو سلیبلز ہیں۔
-'mar-gar-ine' (margarine) has three syllables.	-'مار-جر-ین'(مارجرین) میں تین سلیبلز ہیں۔
-'Stress' means emphasis or extra weight laid on a part of a word as 'tt' in 'butter' is uttered twice i.e.'but-ter'. Familiarity with and use of 'syllable' and 'stress' correctly are important for a faultless pronunciation.	-'سٹریس' کا مطلب ہے تاکید، زور یا وہ اضافی وزن ہے جو کسی لفظ کے حصے پر ڈالا جاتا ہے۔ جیسے' لفظ'butter'/بٹر، میں حرف 't' دو دفعہ بولا جائے گا یعنی 'butter' 'سلیبل' اور 'سٹریس' سے آگاہی صحیح تلفظ کی ادائیگی کیلئے بہت اہم ہے۔
-The word 'shift' can't be broken into two syllable (i.e. 'shif-it') which is wrong because this word has only one syllable,'shift'. Similarly, the word 'chips' can't be devided into two syllables as it has only one syllable 'chips'.	-لفظ'shift' کو دو سلیبلز میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا یعنی 'shif-it' جو کہ غلط ہے۔ یہ لفظ صرف ایک سلیبل پر مشتمل ہے یعنی 'shift' اسی طرح لفظ، 'chips' کو دو سلیبلز میں تقسیم نہیں کیا جاتا کیونکہ 'chip' یا 'chips' صرف ایک سلیبل پر مشتمل ہے یعنی 'chips'۔
*......**What is a 'Subject'?**	*......**'سبجیکٹ' کیا ہے؟(یا فاعل کیا ہے؟)**
-In general 'subject' means (as adj) ' under the rule or power of another', as;	-عمومی طور پر 'subject'(بطور ایڈجیکٹیو) کا مطلب ہے 'کی حکمرانی' یا کسی دوسرے کی 'غلامی میں'؛ جیسے؛
="The African nations remained subjects of the West for a long time."	=''افریقی اقوام لمبے عرصے تک مغرب کے تسلط میں رہے''
-With preposition 'to', subject means 'liable to suffer from(some disease)-as;	-پراپوزیشن 'to' کے ساتھ 'subject' کا مطلب ہے۔'(کسی بیماری سے) اغلباً متاثر ہونے کا خدشہ یا اندیشہ'، جیسے؛
="The whole family has been subjected to cough and cold."	=''تمام خاندان کھانسی زکام سے متاثر ہو چکا ہے۔''
="He will be subjected to skin disease if he does not stop taking too much of sugar."	=''اگر وہ بہت زیادہ چینی استعمال کرنا بند نہیں کرتا تو اسے جلد کی بیماری لاحق ہوگی۔''
-It also means' depending on', as;	-اسکا مطلب ہے 'پر منحصر ہونا'، جیسے؛

="This building project is possible, subject to the chairman's approval."	=''اس عمارت کا منصوبہ ممکن ہے مگر اسکا انحصار چیئرمین کی منظوری پر ہے۔''
-(As a noun) 'subject' means someone under the 'power, lordship or total control of another; as;	- (بطور ناؤن) "subject" کا مطلب ہے کوئی کسی دوسرے کی طاقت، سرداری یا مکمل کنٹرول میں، جیسے؛
="They are the king's subjects."	=''یہ شاہ کے غلام ہیں/اس کی حکمرانی حکم کے تحت میں ہیں۔''
-'Subject' also means a member of a nation; a citizen', as;	-'Subject' کا مطلب 'کسی قوم کا فرد ہونا یا شہری بھی ہے۔ جیسے؛
=" Alia has migrated to England and now she is a British subject."	=''عالیہ انگلستان ہجرت کر گئی ہے اور اب وہ برطانوی شہری ہے۔''
-'Subject' also means 'book of course on learning something' =title, as;	'Subject' کا مطلب مطالعہ کا مضمون بھی ہے۔ جیسے؛
=" I have taken English language as my major subject."	=''میں نے انگریزی زبان بطور بڑا مضمون لیا ہے۔''
- It also means 'something or someone spoken or written about', as;	- اس کا مطلب کسی چیز یا شخص سے متعلق زبانی یا تحریری طور پر جاننا بھی ہے، جیسے؛
=" What is the subject of discussion today?"	=''آج بحث کا موضوع کیا ہے؟''
*......In grammar, in a sentence or clause, the word(s) standing for the person or thing which does the action shown by the verb is called a 'Subject'(i.e action doer), as;	*......گرامر میں، کسی فقرے یا کلاز میں، لفظ یا الفاظ جو کسی شخص یا چیز کے عمل کو فعل (ورب) کے ذریعے ظاہر کرتا ہو کو 'Subject' کہتے ہیں (یعنی عمل کرنے والا)، (جیسے
="The dog sat on the carpet." (Here, the word or noun 'dog' is the 'Subject' as it did the action (verb) of sitting on the 'carpet'.)	= '' کتا قالین پر بیٹھا ۔'' (یہاں، لفظ یا اسم 'کتا' 'Subject' ہے جس نے بیٹھنے کا عمل کیا (ورب/ فعل) قالین پر، اردو میں 'Subject' کو 'فاعل' کہتے ہیں۔

-As verb,' Subject' (with the preposition 'to') means ' to compel or force to submit or undergo (to), as;	- بطور ورب/ فعل 'Subject' (حرف جار 'to' کے ساتھ) کا مطلب ہے 'کو جھیلنے، سہنے یا جھکنے پر مجبور کرنا یا ہونا یا (میں سے) گزرنا یا گزارنا ہے۔ جیسے؛
="He was subjected to harsh treatment."	= "اسے سخت برتاؤ کا شکار کیا گیا (یا اسکا نشانہ بنایا گیا۔")
="Your case will be subject to scrutiny."	= تمہارا معاملہ پڑتال میں سے گزارا جائے گا۔" (یا تمہارے کیس کی باریک بینی سے پڑتال ہوگی۔)
*......**What is 'Object'?**	*......**'اوبجیکٹ' کیا ہے؟' (یا مفعول کیا ہے؟)**
-The basic simple structure of a sentence consists of 'Subject' and the 'Predicate part.'	سادہ بنیادی فقرے کی ساخت / بناوٹ، فاعل اور پریڈیکیٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔
Subject (also a noun) does the 'action' on the 'object.'	فاعل (جو اسم بھی ہے) مفعول پر عمل/ایکشن کرتا ہے۔
An 'object' is part of the 'predi-cate'. It tells what action the 'subject' does on the 'object.'	'مفعول' پریڈیکٹ کا حصہ ہوتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ فاعل نے مفعول پر کیا عمل کیا۔
In the sentence.	اس فقرے میں،
="The dog sat' on the carpet,"'dog' is the action doer-(subject),'sat' is the action done-(verbs),	= "کتا قالین پر بیٹھا؛" 'کتا' عمل کرنے والا ہے یعنی Subject/فاعل ہے۔ 'بیٹھا' عمل ہے یعنی 'ورب/فعل' ہے،
'on' is the preposition (telling relation) and 'carpet' is the 'object', action receiver, or on which the action has been done.	'on' حرف جار ہے (تعلق ظاہر کرنے والا لفظ) اور 'carpet' جس پر بیٹھنے کا عمل ہوا ہے 'object' یا 'مفعول' ہے۔
Therefore the part of this sentence, viz, sat on the carpet', on the whole, is a predicate.	چنانچہ، اس فقرے کا حصہ یعنی 'قالین پر بیٹھا'، مجموعی طور پر، پریڈیکیٹ ہے۔
="He hates me".	= "وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے۔"
In this sentence 'me' is the 'object.'	اس فقرے میں 'مجھ سے' "object' یا 'مفعول' ہے۔

-The general meaning of 'object' is 'aim','target' or' prupose, as;	'Object' - کا عام مفہوم ہے 'ہدف'، 'مقصد'، یا نصب العین'، جیسے؛
="His main object is to earn money."	= ''اسکا اہم یا اولین مقصد پیسہ کمانا ہے۔''
="Her object in life is to become a doctor."	= ''اسکا نصب العین زندگی میں طبیب بنے کا ہے۔''
- As noun,'object' also means something that can be seen or touched as;	- بطور ناؤن/اسم 'Object' کا مطلب کوئی بھی شے جسے دیکھا یا چھوا جا سکے بھی ہے، جیسے؛
="Flower is an object of pleasurable sight."	= ''پھول خوش نما منظر کی چیز ہے۔''
=Knife is an object of cutting something."	= ''چاقو کوئی شے کاٹنے کی چیز ہے۔
-As verb, object means to show dis approval, as;	- بطور ورب/ فعل 'Object' کا معنی ہے 'ناپسندیدگی (اعتراض) کا اظہار کرنا،) اس کے ساتھ عموماً پراپوزیشن 'to' لگتی ہے)، جیسے؛
=" The director 'objected to' her appointment as receptionist."	= ڈائریکٹر نے اسکی بطور استقبال کرنے والے کی تعیناتی پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔''
="The father 'objected to' his son's proposal of marrying outside the family fold:	= ''باپ نے خاندانی حلقے سے باہر شادی کرنے کی اپنے بیٹے کی تجویز پر ناپسندگی ظاہر کی۔'' (یا اعتراض کیا)۔

Scanned with CamScanner